عرفان شریعت
کامل سہ حصص
مؤلفہ مجدد مائۃ حاضرہ حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی قدس سرہ
سنی دارالاشاعت علویہ رضویہ
ڈجکوٹ روڈ
لائل پور

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْن

الحمد للہ

کہ مجموعہ مبارکہ جامع مسائل ضروریہ حاوی احکام شرعیہ معدن نکات لطیفہ

مخزن اسرار عجیبہ

یعنی

بعض فتاوے حضور پرنور اعلیحضرت مجدد مائۃ حاضرہ رضی اللہ تعالی عنہ

مسمّٰی بہ

عرفان شریعت

حصہ اوّل و دوّم و سوّم

جنکو مولوی محمد عرفان علی صاحب قادری رضوی بیسلپوری نے جمع کیا۔

الناشر: سُنّی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

قیمت ۲/۵۰

کفریہ روایت

مسئلہ ۲۰: ایک واعظ صاحب نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے حضرت جبریل علیہ السلام سے دریافت کیا کہ تم وحی کہاں سے اور کسطرح لاتے ہو آپ نے جواب میں عرض کیا کہ ایک پردہ سے آواز آتی ہے آپ نے دریافت فرمایا کہ تم نے کبھی پردہ اٹھاکر دیکھا انہوں نے جواب دیا کہ میری یہ مجال نہیں کہ پردہ اٹھا سکوں۔ آپ نے فرمایا کہ اب کی پردہ اٹھاکر دیکھنا۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے ایسا ہی کیا کیا دیکھتے ہیں کہ پردہ کے اندر خود حضور پرنور جلوہ فرما ہیں اور عمامہ سر پر باندھے ہیں اور سامنے شیشہ رکھا ہے اور فرما رہے ہیں کہ میرے بندے کو یہ ہدایت کرنا یہ روایت کہاں تک صحیح ہے۔ اگر غلط ہے تو اسکا بیان کرنے والا کس حکم کے تحت میں داخل ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب: یہ روایت محض جھوٹ اور کذب و افترا ہے اور اسکا یوں بیان کرنے والا ابلیس کا مسخرہ ہے اور اگر اس کے ظاہر مضمون کا معتقد ہے تو صریح کافر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

اقرار کفر

مسئلہ ۲۱: زید اہل ہنود کے فقیروں (جنکو سنیاسی کہتے ہیں) کی شکل بنائے رہتا ہے ننگے سر ننگے پاؤں ایک بالشت بھر لنگوٹی باندھے اور چادر اوڑھے رہتا ہے۔ ایک مسلمان سے مصافحہ تو ایک ہاتھ بڑھایا اس نے کہا دوسرا ہاتھ بھی لاؤ تو کہا دوسرا ہاتھ میرا ہندو ہے۔ اسی زید کے پاس ایک ہندو اپنے لڑکے کو لایا کہ اسے اپنا چیلا بنا لو زید نے اس لڑکے کو اوم کہلا کر اپنا چیلا بنا لیا باوجود ان باتوں کے یہ زید پیر طریقت بنکر مسلمانوں کو مرید کرتا ہے نیز کہتا ہے کہ میں نے حدیث کی سند دیوبند سے حاصل کی ہے یہ اپنے آپ کو بکہ کا خلیفہ کہتا ہے بکہ یہاں کے مسلمانوں کا پیر تھا۔

الجواب: صورت مذکورہ میں وہ شخص اپنے اقرار سے آدھا ہندو ہے اور اسلام و کفر میں حصے نہیں جو ایک حصہ ہندو ہے وہ کل ہندو ہے تو وہ یقیناً اسکا اقراری کفر ہے اور اپنے کفر کا مقر یقیناً عند اللہ بھی کافر ہے فصول عمادی و فتاویٰ عالمگیری میں ہے مسلم قال انا ملحد یکفر ولو قال ما علمت انہ کفر لا یعذر بھذا۔ اور اس کو اوم کہلا کر چیلا بنانا اس کے کفر پر رجسٹری ہے اور دیوبند کی سند سے استناد اس کے کفر پر تیسرا پاس ہے۔ کفار کی وضع بنائے پھرنا ہی اسکی خباثت حال کو کافی تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں من تشبہ بقوم فھو منھم ان کفروں نے وضاحت کر دی اس کے ہاتھ پر بیعت حرام بلکہ اس کے کفریات پر مطلع ہو کر پھر اسے پیر بنانا یا بعد اطلاع پیر سمجھتے رہنا خود کفر ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔